

## مرثیہ مبارکہ

فی شأن السیة الفاضلة نوری فی صاحبہ ام الداعی للجل سیدنا یوسف بنم الدین تم  
والسیة الفاضلة فاطمة فی فی صاحبہ لخت الداعی للجل سیدنا یوسف بنم الدین تم

قالها

الداعی للجل سیدنا هبة الله المؤید فی الدین رض

یرحکایة سب حکایة مین عجائب أنوری  
دیکھا دریا کے کنارے تختے پر دُو اِسْطَرِي  
حُسن اُنکا ماہتاب اور دوسری جوز مُشْتَرِي  
تھے وہ گویا پُتلیاں رب اپنے ہاتھوں سے گھری

\*

ایک ماچھی تھا کنارے کے اوپر اُسکا گُذَر  
دور سے اُسکی نظر کئی جا پڑی تختے اوپر  
قصد یوں اُسنے کیا اُنکو نکالون سَرُ بَسَر  
تھاگ لون میں اُنکے زیور خوب اور اُنگشْتَرِي

\*

قصد کر لینے گیا تختہ نہ ایا ہات وہ  
تھا وہ ماچھی بَدْبَحْت بَدْدِين کافر ذات وہ  
کیونکے نکلے پاک دامن ما ئیاں اس ہات وہ  
شور دریا میں پڑا اور لوز گئی سب دھرتَرِي

(۱) روشن (۲) بیرو (۳) چاند (۴) چھینی لوز  
(۵) انگوٹھی (۶) کٹی طرح (۷) مار صاحبہ (۸) دھرتی (زمین)

تب وہ ماچھی دَورِ وہان سیتی گیا گندوے طَرف<sup>(۱)</sup>  
 جا خبر کہی تاج خاں سے کوئی ہے اہل شرف  
 ایک تختہ کہیں سے آیا ہے کنارے پر کشف<sup>(۲)</sup>  
 اُسکو جا کر تم نکالو بات ہے یہ بہتری

\*  
 مؤمنان اے وہان تختہ کنارے پر رکھا  
 دیکھ تصویران اُنکی غم میں روئے تمللا  
 سب نے مل جنگل میں کھودے لحد اُنکے اُس جگہ  
 ہائے روئے کوٹ پھاتی اُنکو دھرتی میں دھری

\*  
 یہ عجائب معجزۂ اُنکا عزیزاں گھر بگھر  
 کیونہ نہ ہو مشہور باتاں اُنکے ہر نگر و نگر  
 مؤمنان سورت کے واہلاں بیٹھ لے اتے نذر  
 حاجتا ہووے تمام اور مانتا جو جو کری

\*  
 کئی دنوں سے سرا پر تھی مان لے ہبۂ الہ<sup>(۳)</sup>  
 حق نے پوری اُج کی اَلان لے ہبۂ الہ  
 اب قبر پر سب دعا کے ارمان لے ہبۂ الہ  
 پہنچے تو جلدی شتابی کونسی ہے وہ گھری